باسمہ تعالیٰ

تحریر : **کوکب نورانی اوکاڑوی**

امام محمد المہدی رضی اللّٰہ عنہ

(اہلِ بیت نبوت میں بارہویں امام)

المہدی: اللّٰہ کی طرف سے ہدایت یافتہ۔

جب کوئی مقامِ ہدایت پر فائز ہو جاتا ہے تو وہ دوسروں کے لیے ہدایت کنندہ (ہدایت دینے والا) بھی ہو جاتا ہے۔ حدیث شریف میں ''المہدیین'' کے لفظ خلفاے راشدین کے لیے بیان ہوئے ہیں۔ حضرت سیدنا امام محمد المہدی کے بارے میں روایات متواترہ ہیں اور واضح کرتی ہیں کہ قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی ایک شخصیت ہے جو امت مسلمہ کے دینی، سیاسی اور مادی غلبے کا باعث ہوگی۔ ایک روایت کے مطابق وہ دنیا میں اللّٰہ تعالیٰ کا خلیفہ ہوگا۔ امام مہدی تشریف لا کر احیاے دین اور حکومتِ اسلامیہ قائم کریں گے اور ان کی موجودی میں ایسی خوش حالی ہوگی کہ اس سے پہلے نہ ہوئی ہوگی۔ اخیر زمانے میں حضرت سیدنا امام محمد المہدی کی تشریف آوری کو بھی قربِ قیامت کی واضح نشانی کہا گیا ہے۔ روایات کے مطابق ان کی ولادت مدینہ منورہ میں ہوگی۔ مخدومۂ کائنات حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا کی اولاد سے ہوں گے یعنی صحیح النسب ''سید'' ہوں گے۔ وہ سبطِ رسول، شہ زادۂ بتول سیدنا امام حسن رضی اللّٰہ عنہ کی اولاد میں سے یعنی حسنی سادات میں سے ہوں گے۔ کہا جاتا ہے کہ سیدنا امام حسن رضی اللّٰہ عنہ اپنے جائز حقِ خلافت سے دست بردار ہو گئے تھے اس لیے حسنی سادات کو امام مہدی کی صورت میں نوازا جاے گا۔ فخرِ کونین سیدنا امام حسین رضی اللّٰہ عنہ کے بعد حسینی سادات میں جتنے امام ہوے وہ سب برحق ہوے، لیکن کلمہ گو افراد ہی نے انہیں بہت ستایا، قید کیا اور کچھ کو قتل کیا۔ حسنی سادات میں حضرت امام مہدی کفار و مشرکین کو قتل کریں گے اور فتح یاب ہوں گے۔ ان کے والدِ گرامی کا نام عبداللّٰہ ہوگا اور ایک روایت کے

مطابق ان کی والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ اپنی ولادت کے چالیس برس کے بعد پہچانے جائیں گے اور امتِ مسلمہ کی قیادت کریں گے۔ فرشتے ان کی مدد کریں گے۔ سات سے نو برس تک کارہائے نمایاں انجام دیں گے اور 49 برس کی ظاہری طبعی عمر میں وفات پائیں گے۔ وہ اخلاقِ محمدی کے مجسم پیکرِ جمیل ہوں گے۔ انہیں اولیا و علمائے کرام ان کی نشانیوں سے پہچانیں گے۔ امام مہدی مکہ مکرمہ میں کسی گھر میں ہوں گے، علما و اولیاء ان کی خدمت میں منّت و زاری کریں گے اور انہیں گھر سے باہر لائیں گے کہ وہ امت کی قیادت کریں۔ مکہ مکرمہ میں بیت اللّٰہ میں حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان (غالباً حطیم میں) ان سے بیعت ہوگی اور ان کے مہدی اور خلیفۃ اللّٰہ ہونے کی غیبی ندا سنی جائے گی۔ نزول مسیح بھی اسی دوران ہوگا۔ مکہ مکرمہ ہی میں یا ملکِ شام میں فجر کی نماز میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی جمع ہوں گے اور حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام ان کی امامت میں نماز ادا کریں گے۔ محمد بن عبدالسلام سید برزنجی کی الاشاعۃ میں ہے کہ حضرت سیدنا امام مہدی کے پاس رسولِ کریم ﷺ کا جھنڈا ہوگا۔ وہ خشک بانس اگر زمین میں گاڑ دیں گے تو وہ سرسبز ہوکر برگ و بار لائے گا۔ وہ زمین سے سونے کے خزانے نکال کر بانٹیں گے۔ کہا گیا ہے حضرت امام مہدی اُڑتے پرندے کی طرف اشارہ کریں گے تو وہ ان کے قدموں میں آ گرے گا۔ وہ سلطانِ عادل اور ولی کامل ہوں گے، ان سے آسمان کے فرشتے اور اہلِ زمین خوش ہوں گے۔ اشراط الساعۃ (علاماتِ قیامت) جو ظہور مہدی سے قبل ظاہر ہوں گی ان میں ہے کہ ملک شام کی ایک بستی زمین میں دھنسا دی جائے گی۔ دریائے فرات خشک ہو جائے گا اور اس میں سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا اس سونے کو حاصل کرنے کے لیے لوگوں میں خوں ریزی ہوگی۔ بخاری شریف کی روایت نمبر 7119 میں ہے کہ جو کوئی اس وقت موجود ہو، اس سونے میں سے کچھ نہ لے۔ یعنی وہ سونا لینا بہتر نہ ہوگا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ماہِ رمضان المبارک کی پہلی کو چاند گرہن اور پندرہ تاریخ کو سورج گرہن ہوگا (سائنسی ماہرین کے مطابق بظاہر ایسا ہونا ممکن نہیں)۔ مشرق کی طرف سے ایک بہت بڑی آگ تین یا سات دن تک مسلسل ظاہر ہوگی۔ ایک روشن دُم دار ستارہ ظاہر ہوگا۔ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے لیے جس طرح دریا پھٹ گیا تھا اسی طرح حضرت

امام مہدی کے زمانے میں ہوگا۔خراسان کی طرف سے ایک قوم سیاہ جھنڈوں کے ساتھ آئے گی۔امام مہدی سے بیعت کے تقریباً سات برس بعد دجال نکلے گا،اس کو فنا کرنے کے لیے حضرت عیسی علیہ السلام تشریف لائیں گے۔حضرت امام مہدی کا دو برس یا کچھ زائد عرصہ حضرت عیسی علیہ السلام کے ساتھ گزرے گا۔

ترمذی شریف، روایت نمبر 2232 میں ہے کہ اللّٰہ تعالی کی عطا سے سب کچھ جاننے والے رسولِ پاک ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں مہدی ظاہر ہوگا۔(بطور خلیفہ) نو سال رہے گا۔ایک شخص ان کے پاس آکر کہے گا کہ مجھے کچھ عطا فرمایئے تو وہ لپ بھر بھر کر اسے اتنا عطا کریں گے جس قدر وہ اٹھانے کی طاقت رکھے گا۔یعنی اتنا عطا کریں گے کہ عطا کے مطابق سائل میں وزن اٹھانے کی ہمت نہ ہوگی۔ابوداؤد اور مشکوۃ شریف میں ہے،ابواسحٰق کہتے ہیں کہ مولائے کائنات سیدنا علی المرتضی رضی اللّٰہ تعالی عنہ نے اپنے فرزند سیدنا امام حسن مجتبی رضی اللّٰہ عنہ کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ میرے اس بیٹے کے لیے رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سردار ہے،عنقریب اس کی پُشت سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کا نام تمہارے نبی ﷺ کے نام پر (محمد) ہوگا۔اخلاق وعادات میں ان (نبیﷺ) کے مشابہ ہوگا اور شکل وصورت میں مشابہ نہ ہوگا،وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔دوسری روایت میں ہے کہ رسولِ پاک ﷺ نے فرمایا کہ مہدی میری اولاد سے ہوگا۔روشن کشادہ پیشانی والا،اونچی ستواں ناک والا۔وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھردے گا جس طرح وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی۔اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہا ہوتا تو اللّٰہ تعالی اس دن کو دراز فرما دیتا یہاں تک کہ وہ (امام مہدی) ضرور آئے گا۔اس کا نام میرے نام کے موافق (محمد ﷺ) اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام کے موافق (عبداللّٰہ) ہوگا۔فرمایا وہ مہدی میری عترت اولادِ فاطمہ سے ہے۔(ابوداؤد:4282 تا 4286،معجم کبیر:1024،ترمذی:2230،مستدرک: 8670-8671-8328-8364،مشکوۃ:5452)

اپنی طبعی عمر پا کر حضرت سیدنا امام مہدی رضی اللّٰہ عنہ انتقال فرمائیں گے۔حضرت سیدنا عیسی علیہ

السلام ان کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ کہا گیا ہے کہ امام مہدی بیت المقدس میں مدفون ہوں گے۔ (واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب)

چودھویں، پندرھویں صدی میں حضرت سیدنا امام مہدی رضی اللّٰہ عنہ کے ظہور کی ہرگز کوئی روایت کسی حدیث شریف میں بیان نہیں ہوئی۔

حضرت سیدنا امام مہدی کا یہود و نصاری سے جنگ کرنا اور دیگر تفصیلات تذکروں میں درج ہیں۔
اس مختصر تحریر کا مقصد افواہوں کا سدّ باب ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ اپنے آخری رسولِ پاک ﷺ کے صدقے ہمارے ایمان و جان کی حفاظت فرمائے اور فتنوں اور فتنہ گروں سے بچائے۔ آمین

اس تحریر میں مجھ سے کوئی سہو ہوا ہو تو اللّٰہ تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور طالب عفو ہوں۔

☆☆☆

بہارِ شریعت میں ہے کہ: اس کا اجمالی واقعہ یہ ہے کہ دنیا میں جب سب جگہ کفر کا تسلط ہوگا اس وقت تمام ابدال (1) بلکہ تمام اولیاء سب جگہ سے سمٹ کر حرمین شریفین کو ہجرت کر جائیں گے، صرف وہیں اسلام ہوگا اور ساری زمین کفرستان ہو جائے گی۔ رمضان شریف کا مہینہ ہوگا، ابدال طوافِ کعبہ میں مصروف ہوں گے اور حضرت امام مہدی بھی وہاں ہوں گے، اولیاء انہیں پہچانیں گے، ان سے درخواستِ بیعت کریں گے، وہ انکار کریں گے۔

دفعتہً غیب سے ایک آواز آئے گی: **هذا خليفة الله المهدی فاسمعوا له و اطيعوه** ۔ ''یہ اللّٰہ (عزوجل) کا خلیفہ مہدی ہے، اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔''

تمام لوگ ان کے دست مبارک پر بیعت کریں گے۔ وہاں سے سب کو اپنے ہمراہ لے کر ملکِ شام کو تشریف لے جائیں گے۔